

فَرَعُونَ يَسُومُونَكُم سُوءَ الْعَذَابِ ۚ يَقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ

(کے ظلم و استبداد) سے نجات بخشی جو تمہیں بہت ہی سخت عذاب دیتے تھے، وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیتے اور

وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے زبردست

عَظِيمٌ ۝۱۴۱ وَ وَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ وَ أَتَيْنَاهَا

آزمائش تھی ۱۴۱ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا اور ہم نے اسے (مزید) دس (راتیں) ملا کر پورا

بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِّيقَاتٍ رَّبِّهِ ۚ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۖ وَ قَالَ

کیا، سو ان کے رب کی (مقرر کردہ) میعاد چالیس راتوں میں پوری ہوگئی۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی

مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ أَخْلَفْنِي فِي قَوْمِي ۖ وَ أَصْلَحْ وَ

ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا: تم (اس دوران) میری قوم میں میرے جانشین رہنا اور (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور فساد

لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۴۲ وَ لَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِسَبِقَاتِنَا

کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا (یعنی انہیں اس راہ پر نہ چلنے دینا) ۱۴۲ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے (مقرر کردہ) وقت پر

وَ كَلَّمَهُ رَبُّهُ ۚ قَالَ رَبِّ أَرِنِي ۚ أَنْظِرْ إِلَيْكَ ۖ قَالَ

حاضر ہوا اور اس کے رب نے اس سے کلام فرمایا تو (کلامِ ربانی کی لذت پاکر دیدار کا آرزو مند ہوا اور) عرض کرنے لگا: اے

لَنْ تَرَانِي ۚ وَلَكِنْ أَنْظِرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ

رب! مجھے (اپنا جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار کر لوں، ارشاد ہوا: تم مجھے (براہ راست) ہرگز دیکھ نہ سکو گے مگر پہاڑ کی طرف نگاہ

فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَاةً

کر دیں اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو عنقریب تم میرا جلوہ کر لو گے۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر (اپنے حسن کا) جلوہ فرمایا تو

خَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۖ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ تُبْتُ

(شدتِ انوار سے) اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ (علیہ السلام) بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب اسے افاقہ ہوا تو عرض کیا: تیری